تبصرے

دارالمصنفین اعظم گڈھ کی مطبوعات

صاحب المثنوی - از جناب قاضی تلمذ حسین صاحب ضخامت ۲۰۰ صفحات قیمت درج نہیں

قاضی صاحب مرحوم بڑے لائق و قابل اور فاضل شخص تھے۔ مولانا روم کی ذات اور ان کی مثنوی سے انھیں بڑا شغف اور گویا عشق تھا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں انھوں نے کئی کتابیں لکھیں جن میں شرح مثنوی جس کا نام مرآۃ المثنوی ہے عام طور پر بہت مقبول اور متداول ہے۔ اس سلسلہ میں مرحوم نے مولانا روم کی مبسوط و مفصل اور محققانہ سوانحعمری بھی لکھی تھی (زیر تبصرہ کتاب یہی ہے) جو عرصہ تک غیر مطبوعہ پڑی رہی اب اُس کے شائع ہونے کی نوبت آئی ہے۔ اگرچہ ماضی قریب میں ایران میں مولانا روم اور اُن کی مثنوی پر بہت کچھ کام ہوا ہے جس سے نئی باتیں معلوم ہوئی ہیں لیکن اس میں شک نہیں کہ یہ کتاب بھی بڑی دیدہ ریزی اور تحقیق سے لکھی گئی ہے اور اس لئے ارباب ذوق کے لئے قابلِ قدر اور لائق مطالعہ ہے۔ لیکن افسوس ہے بعض ناگزیر وجوہ کے باعث جس کا ذکر دیباچہ میں ہے کتابت اور تصحیح کا انتظام خاطرخواہ نہیں ہو سکا جس کی وجہ سے کتاب پڑھنے میں بعض اوقات بڑی الجھن ہوتی ہے

عہدِ مغلیہ، مسلمان و ہندو مورخین کی نظر میں جلد اوّل۔ مرتبہ جناب سید صباح الدین عبدالرحمٰن صاحب ایم۔ اے۔ کتابت وطباعت بہتر ضخامت ۲۵۰ صفحات قیمت درج نہیں۔

دارالمصنفین نے ایک دلچسپ مگر نہایت مفید منصوبہ یہ بنایا ہے کہ ظہیرالدین محمد بابر بادشاہ سے لیکر اورنگ زیب عالمگیر تک کے عہدِ مغلیہ کی مفصل داستان مسلمان اور ہندو مورخین کی زبان سے سنائے۔ اندازہ یہ ہے کہ یہ منصوبہ بارہ جلدوں میں تمام ہوگا۔ زیرِ تبصرہ کتاب اس سلسلہ کی پہلی کڑی ہے جو بابر کے جنگی سیاسی، علمی، تمدنی اور تہذیبی کارناموں پر مشتمل ہے۔ کسی ایک موضوع سے متعلق فارسی اور انگریزی کے